تبصرے

ترجمان اسرار از آنریبل مسٹر جسٹس شیخ عبدالرحمن۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت پونے دوسو صفحات۔ ٹائپ جلی اور روشن۔ گٹ اپ خوبصورت اور جاذب نظر

پتہ:۔ مکتبہ کارواں۔ ایبک روڈ۔ انارکلی۔ لاہور۔ (پاکستان)

یہ کتاب ڈاکٹر سر اقبال کی مشہور مثنوی اسرار خودی، کا اردو ترجمہ ہے۔ لائق مترجم کا شگفتہ و پختہ ذوق شعروادب اور قدرت کلام سزاوار تحسین و آفریں ہے کہ پنجاب کی عدالت عالیہ کے جج اور پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہونے کی دوگونہ مصروفیتوں کے باوجود ایسا عمدہ اور شگفتہ ترجمہ کیا ہے کہ اکثر جگہ ترجمہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا اور جگہ جگہ بے ساختہ ایسے اشعار قلم سے نکل گئے ہیں کہ بالکل اصل کا لطف آتا ہے مگر ان اشعار میں بھی اصل کلام اقبال کی اسپرٹ کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ تاہم جیسا کہ شیخ صاحب نے خود سر آغاز میں کہا ہے کہ انھیں اطمینان سے ترجمہ پر نظر ثانی کرنے کا موقع نہیں ملا بعض بعض اشعار نظر ثانی کے محتاج ہیں مثلاً صفحہ ۲ پر ع کہیں روشن ہے جام جم سے میری خاک کی مٹھی " سے اصل مفہوم ادا نہیں ہوتا، یہاں بجائے روشن کے روشن تر" ہونا چاہئے" جیسا کہ اصل میں ہے بھر "مشت خاک" کا صحیح اردو ترجمہ "مٹھی بھر خاک" ہے نہ کہ خاک کی مٹھی، اسی طرح اصل مصرعہ "یوسف من بہر ایں بازار نیست" کا ترجمہ " یہ وہ بازار ہے جو میرے یوسف کے نہیں شایاں" بھی غور طلب ہے اس میں اصل مصرعہ کا مفہوم منقلب ہوگیا ہے۔ صفحہ ۱۲ پر

" قلم میرے نے راز نہ فلک سب کردئے افشا "

ایک دہلوی نژاد ادیب کے قلم سے اچھا نہیں معلوم ہوتا" یہاں بجائے "قلم میرے